انکے متبعین قریب سے محفوظ رہے۔ مگر جو فقہ صرف اخبارِ احاد کی صورت میں منقول ہو اس پر کس طرح اعتماد کیا جا سکتا ہے ——— ؟ ممکن ہے کہ وہ کسی متبدع یا انکے کسی مخالف نے ان کی طرف منسوب کر دیا ہو۔ اس پر عمل نہ ہونا بھی اس کے ثبوت میں شک پیدا کرتا ہے۔ بالفرض کوئی ایسی صورتِ حال درپیش ہو جائے کہ کسی معروف فقہ میں کسی مسئلہ کا حکم نہ ملتا ہو، تو کسی غیر معروف فقہ کی طرف رجوع کرنے کے بجائے براہ راست کتاب و سُنّت کی طرف رجوع کرنا مناسب ہوگا۔

کارکنانِ احرار متوجہ ہوں

آپ کے علم میں ہے کہ مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی اور مقامی انتخابات کی مدت پوری ہو رہی ہے اس لئے نئے انتخابات کے لئے درج ذیل امور پر فوری توجہ فرمائیں۔

۱ : علاقائی ممبر سازی مہم تیز تر کر کے جماعت کی افرادی قوت میں اضافہ فرمائیں، سابقہ معاونین وارکین کی تجدید کریں، نئے دوستوں کو جماعت میں شمولیت کی دعوت دیں، گفتگو، لٹریچر اور دیگر ذرائع سے زیادہ سے زیادہ احباب کو جماعت کے منشور اور نصب العین پر قائل کریں۔

۲ : فارم رکنیت و معاونت مرکز سے فوراً طلب فرمائیں۔

۳ : ماتحت شاخوں کے انتخابات جلد مکمل کر کے نئے عہدیداروں اور اراکین شوریٰ کے نام مرکز کو ارسال فرمائیں۔

۴ : مزید تفصیلات مرکزی سرکلر کے ذریعہ آپ کو ارسال کی جا رہی ہیں۔ والسلام

رابطہ :
دارِ بنی ہاشم ۔ مہربان کالونی، ملتان
فون نمبر : ۷۲۸۱۳

خیر اندیش
ابن امیر شریعت سید عطاء المؤمن بخاری
قائم مقام صدر عالمی مجلس احرار اسلام (پاکستان)

قارئین! خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں : ناظم

اطاعتِ رسول کی ایک جھلک

شاہ بلیغ الدین

چوزے ذبح کئے گئے۔ اُن کا خون پرنالے میں گرا۔ بالاخانے سے پرنالہ بہنے لگا نیچے ـــــ سے کوئی راہرو گزر رہا تھا۔ جمعہ کا دن تھا۔ اذان ہونے والی تھی۔ وہ اللہ کا بندہ مسجدِ نبوی کی طرف تیز تیز قدم اٹھائے جارہا تھا کہ سر پہ پرنالے سے خون گرا اور صاف کپڑے نماز پڑھنے کے قابل نہ رہے۔ نہادھو کر نماز کے لئے جانے والے کے دل پہ جو گزری ہر سمجھ دار آدمی اس کا اندازہ لگا سکتا ہے۔

بڑے بڑے شہروں اور بالخصوص بندرگاہوں پہ کثرت سے فلیٹ بنائے جاتے ہیں۔ فلیٹوں میں بسنے والے اگر راستہ چلنے والوں کا خیال نہ کریں تو اُن کے لئے بڑی زحمت کا سبب بنتے ہیں۔ اگر نیچے دکانیں ـــــ ہوں اور سڑک ہو تو عورتوں اور بچوں کو ہمیشہ کوئی چیز پھینکنے میں احتیاط کرنی چاہیئے۔ بعض لوگ سگریٹ پی کر بے تکلفی سے جلتا سگریٹ پھینک دیتے ہیں۔ اس کے نتائج خطرناک بھی ہوسکتے ہیں۔ یہ حرکتیں اسلامی تعلیمات کے خلاف ہیں۔ اللہ کے رسول کا ارشاد ہے کہ ـــــ راستے کا حق یہ ہے کہ اسے کھلا چھوڑا جائے اور صاف رکھا جائے۔ اس پہ گڑھے کھودنا، گندگی پھینکنا، پیشاب کرنا، راستہ گھیر کر بیٹھ جانا یا جلسوں جلوسوں کیلئے شامیانے ڈال کر راستہ روک دینا اللہ کے رسول کے حکم کی خلاف ورزی ہے۔ کوئی مذہبی کام ایسا نہیں جس سے خلقِ خدا کو ایذا پہنچے۔ مذہب ایسا کوئی حکم نہیں دیتا جس سے لوگ بے آرام ہوں۔

پرنالے سے خون اور پانی گر کر کپڑے خراب ہوئے تو وہ اللہ کے نیک بندے لوٹے اور کپڑے بدل کر دوبارہ دوڑے دوڑے مسجدِ نبوی میں آئے خطبہ دیا نماز پڑھائی اور اللہ کی بندگی سے فارغ ہوئے تو حکم دیا کہ ـــــ اس پرنالے کا رخ بدل دیا جائے۔ خلیفۂ وقت کا حکم تھا۔ تھوڑی دیر میں اسکی تعمیل کرائی گئی۔ اتنی بڑی شخصیت کو جو زحمت ہوئی تھی وہ بات دل کی دل ہی میں رہ گئی۔ کسی کو معلوم بھی نہ ہوا۔

طبقات ابنِ سعد اور مسندِ احمد بن حنبل میں ہے کہ پرنالے کا رُخ بدل دیئے جانے کے بعد مالکِ مکان مسجدِ نبوی پہنچے۔ یہ اس زمانے کی بات ہے۔ جب مسجدِ نبوی ہی ایوانِ حکومت کا کام دیتی تھی۔ مالک مکان اور امیر المؤمنین میں تھوڑی دیر تک گفتگو ہوتی رہی۔ پھر دونوں مسجدِ نبوی